حقیقت فقہ حنفیہ

در جواب

حقیقت فقہ جعفریہ

حجۃ الاسلام مولانا غلام حسین صاحب قبلہ نجفی فاضل عراق

کے لئے نبیذ کے پانی سے وضو کرنا جائز ہے۔ نیز یہ بھی تھا کہ نبی کریم کے زمانہ میں حضور کی مسجد میں کتے پیشاب کرتے تھے اور حضور اس کو پاک نہیں کرواتے تھے۔

پس اہلسنت کے مذہب میں تو کتے کا پیشاب بھی پاک ہو گیا۔ مولوی عبدالستار تونسوی کو چاہیئے کہ اپنی کتوں کے پیشاب سے وضو کریں۔ تونسوی اور کوہاٹی نے جس واقعہ کو نقل کیا ہے وہ ابو بصیر المکفوف ہے اور شعیب عقرقوفی اس سے روایت کرتا ہے اور یہ ابو بصیر شیعوں کے نزدیک قابل اعتماد نہیں ہے اور جو معتبر ہے وہ ابو بصیر لیث بن بختری ہے۔

زرارہ کی صفائی

اما السفینۃ فکانت لمساکین یعملون فی البحر فاردت ان اعیبھا وکان وراءھم ملک یاخذ کل سفینۃ غصبا

(ترجمہ) جناب خضر نے فرمایا کہ کشتی غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں کام کرتے تھے میں نے اس کو اس لئے عیب دار کیا کہ جو کشتی صحیح حالت میں ہوتی تھی ایک بادشاہ اس کو چھین لیتا تھا۔

نوٹ: معلوم ہوا کسی شئے کی حفاظت کی خاطر اس کو عیب دار کیا جا سکتا ہے جیسا کہ خضر نبی نے ان غریبوں کی کشتی کو عیب دار کر دیا تھا تاکہ وہ ظالم بادشاہ نہ چھینے۔ اسی طرح زرارہ آل نبی سے بہت عقیدت رکھتا تھا اور حکام وقت کی نگاہوں میں کھٹکتا تھا اور زرارہ کو سخت خطرہ تھا

کہ کہیں ظالم بادشاہ اس کو قتل نہ کر دے۔ پس امام نے زرارہ کی مصلحت زبانی اور اس کی حفاظت کی خاطر دوسروں کی نگاہوں میں عیب دار کر دیا۔

نیز سورۃ یوسف میں ہے جناب یوسف نے اپنے بھائی کی حفاظت کی خاطر اس پر چوری کا الزام لگا دیا تاکہ اس مجرم کے الزام کے سبب اسے مصر میں رہنا پڑے۔

نیز بخاری شریف کتاب بدء الخلق صفحہ ۴۷۳ ج ۱ میں لکھا ہے کہ ابراہیم نبی نے تین باتیں خلاف واقعہ فرمائی ہیں۔ اور ان میں سے ایک یہ ہے کہ اپنی بیوی کو بہن کہا تھا اور غرض یہ تھی کہ بیوی کی عزت اس ظالم بادشاہ سے محفوظ رہ جائے۔

معلوم ہوا کہ حفاظت جان و ناموس کی خاطر خلاف واقعہ بیان دیا جا سکتا ہے پس زرارہ کی حفاظت جان کی خاطر امام نے خلاف واقعہ بیان دیا۔ اور اگر تونسوی و نواب صاحب کا مقصد یہ ہے کہ خواہ مخواہ شیعوں کو تنگ کیا جائے تو ہم ان سے عرض کریں گے کہ کتاب الملل والنحل صفحہ ۱۳ جلد اول پانچواں اختلاف یہ ہے کہ حضور نے ابوبکر و عمر کو حکم دیا تھا کہ وہ لشکر اسامہ کے ساتھ جائیں اور یہ بھی فرمایا کہ لعن اللہ من تخلف عن جیش اسامہ کہ خدا اس پر لعنت کرے جو لشکر اسامہ میں نہ جائے۔ اور ابوبکر و عمر لشکر اسامہ کو چھوڑ کر واپس مدینے میں آ گئے تھے۔

تونسوی اور نواب صاحب کی خدمت میں گزارش ہے کہ ہم ایسے راوی کو چھوڑ دیں گے جس پر امام نے لعنت فرمائی ہے اور آپ اپنے خلیفوں کو چھوڑ دیں جن پر